الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**Rehan Ahmed Khan**	Serial No :	**14962**
Address	:	**North Karachi**	Date :	**4/23/2012**
Subject	:	**AQAID**	Contact No:	
Writer	:	طیب شاہ	Email :	

Asalam o Alekum

Kindly let me know, is boddy parts donation is restricted in ISLAM?

کیا اسلام میں انسانی اعضاء کا عطیہ کرنا ممنوع ہے؟

الجواب ــــــــــ حامداً ومصلیاً

اللہ تعالی نے انسان کو مخدومِ کائنات بنایا ہے یہ تمام مخلوقات کا استعمال کرنے والا ہے، خود اسکے اعضاء واجزاء کا استعمال اسکی اہانت اور تخلیقِ کائنات کے منشاء کے خلاف ہے نیز یہ بھی جاننا چاہیئے کہ انسان کے اعضاء واجزاء انسان کی اپنی ملکیت نہیں ہیں جن میں وہ مالکانہ تصرفات کر سکے، اسی لیئے ایک انسان اپنی جان یا اپنے اعضاء وجوارح کو نہ بیچ سکتا ہے، نہ کسی کو ہدیہ اور ہبہ کر سکتا ہے اور نہ ان چیزوں کو اپنے اختیار سے ضائع وہلاک کر سکتا ہے لہذا اپنے اعضاء کسی بھی دوسرے شخص کو عطیہ کرنا یا ان میں قطع وبرید سے احتراز لازم ہے۔

کما فی الهندية: الانتفاع باجزاء الآدمی لم یجز قیل للنجاسة وقیل للکرامة الخ (ج ۵ ص ۳۵۴)۔

وفی الفقه الاسلامی: فبیع غیر المال کالمیتة والدم أو هبتها أو رهنها أو وقفها أو الوصية بها باطل الخ (ج ۴ ص ۱۷۷)۔

وفی البزازية: خاف الهلاک جوعاً فقال له آخر اقطع یدی وکلها لیس له ذلک لان لحم الانسان لا یباح حال الاضطرار لکرامته الخ (ج ۶ ص ۳۶۶)۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد طیب شاہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶/۱۱
۶ رشعبان المعظم ۱۴۳۳ھ۔

الجواب صحیح
بندہ نادر جان [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۷ / ۸ / ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۷ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء
۱۴۹۶۲
۱۴۳۳/۸/۱۰

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

1/7/12